

نصاب ترتیب و تدوین ڈسٹنگ براٹھری

1

پی۔ ٹی۔ سی کے یک سالہ کورس

کا

نصاب

جے محکمہ تعلیم صوبہ سرحد نے
۱۹۶۴ء سے رائج کرنے کے لئے منظور کیا

تحقیقاتی و ترقیاتی مرکز برائے نصاب تعلیم

محکمہ تعلیم صوبہ سرحد
ایک بڑا وقت

National
CINACIRAHQAOJ
FOR D.D. (EXT) 22/1/70

اندراجات

صفحہ

۴	۱۔ اندراجات
۳	۲۔ دستیابی پرچوں کی تفصیل اور نمبروں کی تقسیم
۵	۳۔ اصولی تعلیم و طریقہ تائید تدریس
۷	۴۔ تعلیمی نفسیات و رہنمائی
۸	۵۔ نظم و نسق و مدرسہ
۱۰	۶۔ اردو قواعد و انشاء و طریقہ تدریس
۱۶	۷۔ معاشرتی علوم و طریقہ تدریس
۱۷	۸۔ ریاضی و تدریس ریاضی
۲۱	۹۔ مسئلہ معیارات و طریق تدریس
۲۶	۱۰۔ جبر و حساب
۲۸	۱۱۔ جسمانی تعلیم
۳۰	۱۲۔ آرٹ و فنون
۳۴	۱۳۔ سائنس و طریق تدریس

محفوظ تمام پیریاڈوں میں

پہلی ٹی سی کے ایک سالہ کورس میں

امتحان پر پتوں کی

تفصیل اور نمبروں کی تقسیم

کل نمبر

تجزیری

حصہ اول

۱۰۰	۱	اصول تعلیم اور طریق تدریس
۱۰۰	۲	تعلیمی نفسیات و رہنمائی
۱۰۰	۳	تقسیم و تنوع مدرسہ
75	۴	اردو قواعد و انشاء و طریق تدریس
۱۰۰	۵	معاشرتی علوم و طریق تدریس
۱۰۰	۶	ریاضی و تدریس ریاضی
۱۰۰	۷	اسلامیات و طریق تدریس
75	۸	فیزکس و کیمیا و طریق تدریس
4۰	۹	جسمانی تعلیم
5۰	۱۰	آرٹ و فنون
۱۰۰	۱۱	پشتہ و تدریس پشتو
94۰		کل نمبر

کل نمبر 360

عملی

حصہ دوم :-

۱۔ تدریس اسباق :- ایک سبق ممتحن کے سا پڑھایا جائیگا۔ ۱۰
دو مزید اسباق کے اشارات تدریس دیکھ کر نیز ان پر مشتمل کتابی
سوالات کر کے نمبر دئے جائیں گے ہر ایک اشارے کے 25 نمبر ہونگے = 50
۲۔ مشق تدریس دو ہفتہ کی :- اس میں درس گاہ کے سربراہ

سال کے دوران نمبر دیں گے = 25

۳۔ مشقی اسباق سال کے دوران :- ہر طالب علم کے کم
تین اسباق پڑھائے گا اور درس گاہ کے سربراہ ان کے نمبر دیں گے = 25
۴۔ آرٹ و عملی فنون :- نصاب کے مطابق سال بھر کے کام کو

دیکھ کر درس گاہ کے سربراہ نمبر دیں گے = 25

۵۔ عملی فنون میں ممتحن امتحان لے گا = 25

۶۔ جنرل سائنسز عملی :- ممتحن عملی کام کا امتحان لے گا = 25

۷۔ نسخہ رسم الخط میں تختہ سیاہ کی لکھائی کا ممتحن امتحان لے گا = 25

۸۔ جسمانی تعلیم جس کی ذیلی تقسیم اس کے نصاب کے آخر میں

دی گئی ہے = 60

360

مسیحی زبان کو

1500

پہلا باب اصول تعلیم و طریقہ تدریس

۱۔ بنیادی تصورات

۱) تعلیم کا مفہوم :- (۱) فلسفیانہ (۲) معاشرتی (۳) مذہبی و قومی نقطہ نظر
(ب) موجودہ تعلیمی پالیسی میں تعلیم کے اغراض و مقاصد

۲۔ عمومی طریقہ نامائے تدریس

۱) تدریس کے بارے میں جدید ترین نقطہ نامائے نظر
(ب) تدریس میں باضابطہ طریقہ کار کی ضرورت۔ سبق خاکہ تیار کرنا
ج. تدریس کے عام اصول

- ۱۔ مؤثر تدریس طلبہ سے محبت اور طلبہ کی رہنمائی ہوتی ہے
- ۲۔ مؤثر تدریس کے لیے طلبہ کی دلچسپی اور کامیابی کا حصول ضروری ہے
- ۳۔ مؤثر تدریس عمل تعلیم میں طلبہ کی رہنمائی کرتی ہے
- ۴۔ مؤثر تدریس طلبہ کی سرگرمی کو لازمی قرار دیتی ہے
- ۵۔ مؤثر تدریس میں واضح طور پر متعین خاکے کی پروا کرتی ہے
- ۶۔ مؤثر تدریس اسے نتائج کا مسلسل جائزہ لیتی رہتی ہے
- ۷۔ مؤثر تدریس طلبہ کی مشکلات کا کھوج لگاتی رہتی ہے اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتی ہے

دو خصوصی مقاصد کے حصول کے لیے موزون طریقہ تدریس کے انتخابات کی ضرورت

۱۔ طریقہ نائے تدریس :-
تعلیم بذریعہ مشاغل - منصوبہ بندی طریقہ تعلیم - جذباتی طریقہ تعلیم
تعلیم بذریعہ مسائل - مائٹھی سورتی طریقہ - کنڈرگارٹن طریقہ
(فرومل کا فلسفہ تعلیم حذف)

ان کی تدریس تمام افسانہ میں سے مربوط کیا جائے گی
دن، تدریس اور معاونات

۲۔ تکنیکیں در بحث و گفتگو میں تشریح کاری کی جائیں گی۔ سوال و جواب
کافی کہنا - متعلقہ ادب سے استفادہ
(تمام افسانہ میں سے مربوط کیا جائے گا)

۳۔ معاونات :-
۱۔ تدریس میں سمجھ بھری معاونات کی اہمیت
۲۔ مندرجہ ذیل تدریسی معاونات سے کس طرح پورا پورا استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے ؟

۱۔ تختہ سیاہ (ب)، تصاویر (ج)، نقشہ جات، گلوب اور چارٹ (د)، ماڈل
(۲) تعلیمی سیر (۳) فلپ بورڈ اور پلٹن بورڈ
۴۔ منظم طور پر دستیاب ہونے والے مواد سے تدریسی معاونات کی تیاری
۵۔ سبق کے اہم حقائق
۶۔ مہارتیں (ب)، تفہیم (ج) طور طریقے (د) امتحان

۴۔ ابتدائی تعلیم سے متعلق چند اہم مسائل

اول کثرت طلبہ (ب) طلبہ کا سکول چھوڑ جانا (ج) ایک استاد والا مدرسہ

دوسرا باب۔۔۔ تعلیمی نفسیات اور ہمنائی

اول (۱) تعریف اور تعلیمی نفسیات کا دائرہ عمل (۲) تعلیمی نفسیات کا کردار

(ب) عمل تعلیم (۱) تعلیم پر اثر انداز ہونے والے عناصر و تقویم اور ذہنی نشانی

(۲) تعلیم میں مشکلات اور ان کے اسباب

(ج) بچوں کا معاشرتی کردار (۱) معاشرتی ترقی کے بچے کی معاشرتی مطابقت

(۲) معاشرتی ترقی کے بچے کی تعلیمی مسائل (۳) معاشرتی ترقی کے تعلیمی مسائل

(د) بچوں میں ذہنی اختلافات اور ان کے تعلیمی مسائل

(۱) بچوں کی بنیادی ضروریات (۲) ابتدائی ضروریات (۳) ان کے تعلیمی مسائل

(۴) غیر معمولی بچے۔ ان کی خصوصیات اور تعلیمی مسائل (۵) فطین بچے۔ ذہنی بچے (۶) جذباتی مضطرب بچے (۷) بگڑے ہوئے بچے

(۸) پرائمری مدرسہ کی سطح پر ہمنائی کی اہمیت

(۹) نوعیت اہمیت اور وسعت (۱۰) بچوں کے مسائل (۱۱) معلوماتی

کوائف جمع کرنا مختلف تحریری طریقے (۱۲) ریکارڈ مرتب کرنا اور اس کے مقاصد

(۱۳) بچے کی ہمنائی کے پروگرام میں استاد اور والدین کے تعاون کی اہمیت

(۶) مشاہدہ اور دوسرے طریق سے پانچ بچوں کے مطالعہ احوال کا ریکارڈ کیا گیا۔
(۷) اجتماعی ریکارڈ اور اس سے مرتب کرنے کی عملی تربیت

نظم و نسق مدرسہ

(۸) محکمہ تعلیم کا اشتغالی ڈھانچہ
ب۔ عملی ریاضی سکول

(۹) صدر معلم کے بطور ایک رہنما - ایک معلم اور ایک نگران - فرائض
زمرہ داریاں - ایک معلم کے اوصاف

(۱۰) سنٹر ہیڈ ماسٹر اور اس کے فرائض

(۱۱) طلبہ - والدین اور مقامی معاشرہ سے تعلقات

(۱۲) ایک معلم کے گرو جماعت میں - تحصیل کے میدان میں اور بیرون جماعت
فرائض اور زمرہ داریاں

(۱۳) معلم کا ڈائری مرتب کرنا اور گھر کے کام کی پرہیزگاری

(۱۴) تعلیمی اور پیشہ ورانہ تیاری

(۱۵) ذاتی اوصاف و اطوار

(ج) ضبط مدرسہ کے مسائل

(۱) ضبط کے ترقیاتی نظریات

۲۔ تعلیم میں ضبط کی اہمیت

۳۔ مدرسہ کے اچھے ضبط کی نوعیت

۴۔ ضبط مدرسہ میں طلبہ کی شرکت - مانیٹر سسٹم - طلبہ کی شرکت کا طریق کار

(د) مدرسہ کا فرنیچر اور دیگر سامان

۱۱۔ فرنیچر اور دیگر سامان مدرسہ

۱۲۔ کلاسٹش روم فرنیچر اور مختلف عمر کے گروہوں کی ضروریات کے لئے ان کا موزون ساڑھ

(دس) سکول لائبریری

۱۳۔ اس کی تنظیم اور اس کا استعمال

(دس) وقت نامہ اور اس کا سلیبس سے تعلق

۱۴۔ وقت نامہ مرتب کرنے کے اصول

۱۵۔ وقت نامہ کس طرح مرتب کرنا چاہئے

(دس) داخلہ اور جماعت بندی

۱۶۔ مدرسہ میں پہلا داخلہ اور داخلہ کا طریق کار

۱۷۔ اساتذہ کا کردار و والدین کا کردار

۱۸۔ جماعت بندی کے اصول

۱۹۔ جماعت کی ترقی

۲۰۔ رپورٹ تیار کرنے کے طریقے

۲۱۔ رپورٹ اگر ایس رپورٹ کی اہمیت

(ط) سکول اور معاشرہ

۲۲۔ احسن معلمین و والدین

۲۳۔ یوم والدین - یوم پدران - مادران اور اطفال

(ع) صحت نصابی مشاغل

۲۴۔ اہمیت (۱) صحت نصابی مشاغل (کھیلین - سیر و تفریح)

۴۔ بزم ادب، قرأت کا مقابلہ، خدمتِ غیرہ کی تنظیم، نگرانی اور رہنمائی

۵۔ سکول ریکارڈ

۶۔ مختلف اقسام کے تحریکات مدرسہ اور ان کا پرائمری مدارس میں استعمال
۷۔ سالانہ اور دوسرے گوشتواروں اور ترقیاتی رپورٹوں کی تیاری اور تکمیل

۸۔ ضابطہ تعلیم اور متعلقہ قواعد کے حوالہ جات کا علم
۹۔ تقسیمِ سرسبز اور ملی اقدار کے فروغ میں مدرسہ کا کردار
۱۰۔ قومی رجحان اور اس کی اہمیت اور تشکیلیں
۱۱۔ قومی ترقی

۱۲۔ روزانہ و ماہانہ اجتماع

۱۳۔ چوتھا باب اردو قواعد و انشاء اور طریقہ تدریس

تدریس کے مقاصد
۱۔ زیر تربیت اساتذہ کی قوت اظہار و بیان کی نشوونما، مؤثر انداز تکلم اور

ایلاٹ کی تربیت

۲۔ ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنا، قومی زبان کی اہمیت کے پیش نظر

اردو زبان کے تاریخی پس منظر سے تعارف

۳۔ ان کی تنقیدی صلاحیتوں کی تربیت

۴۔ اردو ادب کے ارتقاء سے تعارف

۵۔ ان میں صحیح اردو کا امتحان اور اس کے استعمال کی صلاحیت پیدا کرنا

جذبے کی تربیت

۶۔ حب الوطنی، قومی یک جہتی اور اتحاد

نمونہ نصاب - حصہ اول

۱۔ زبان کی ساخت - مندرجہ ذیل نکات پر بحث جائے گی

کلمہ - اسم اور اس کی اقسام بلحاظ بناء اور معنی - اسم فاعل اسم مفعول - اسم کیفیت
اسم ظرف - اسم صفت - تذكیر و تانیث - واحد جمع - فعل ناقص اور فعل تام
فعل کی اقسام - لازم متعدی - افعال مرکب - صرف کا استعمال (رنے کو چلنے
کیونکہ ہی - نہ نہیں - البتہ - اگرچہ - یونہی - جویں)

۲۔ صحت استعمال

۱۔ صحت تلفظ - اعراب اور مخارج سے تعارف

۲۔ روزمرہ محاورات اور ان کا صحیح استعمال

۳۔ رموز و اوقاف

سکتہ - واوین - قوسین تفصیلیہ - قجانیہ سوالیہ - خط فاعل

۴۔ دشپیرہ الفاظ و مرکبات

متضاد - مترادف - سابقہ اور لاحقہ - مشابہ الفاظ - تکرار اور الفاظ

۵۔ مختصری انشاء

مکتوب تجارتی - رسیدات - منہ آرڈر - اسٹامپ - بیع نامہ کی تحریر
تعلیمی ادبی سائنسی اور تنقیدی موضوعات پر مضمون لکھنی - تخلیقی تحریر
زیادہ زور دیا جائے۔

پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک کی تمام درسی اور نصابی مواد کی کتاب کا

خارج مطالعہ۔ ان کتابوں میں مشمولہ مضامین اور نظموں کے مصنفین اور شعراء کے حالات زندگی۔ بے تعارف اور ان کتابوں کے صوری اور معنوی محاسن کا تنقیدی جائزہ

حصہ دوم

۱۔ مقاصد

۱۔ زیر تربیت اساتذہ کو پیشہ وارانہ معلومات بہم پہنچانا
۲۔ انہیں تدریس اردو کے جدید طریقوں سے روشناس کرنا
۳۔ انہیں تدریس اردو میں پیش آنے والے مسائل کے لئے تیار کرنا
۴۔ انہیں تدریس طلبہ کے انفرادی اختلافات کے تدریس و تحصیل زبان پر اثرات کے متعلق واقفیت بہم پہنچانا
۵۔ ان کو بچوں کے ادب سے روشناس کرنا

۲۔ مجوزہ نصاب

۱۔ ابتدائی تدریس جماعتوں میں تدریس اردو کے مقاصد مثلاً بچوں کو ایسی
سانی مہارتوں سے لیس کرنا کہ وہ
۱۔ الفاظ کا صحیح اور مناسب استعمال کر سکیں (۲) واضح انداز میں سوچ
سکیں (۳) غور اور توجہ سے سن سکیں (۴) مؤثر انداز میں اپنے
مافی الضمیر کا اظہار کر سکیں (۵) غور و فکر سے بڑھ سکیں (۶) کھٹے میں
شلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں (۷) سانی مہارتوں کو پوری قوت اور
سہولت سے کام میں لاسکیں (۸) اچھی اور شستہ اردو کا استعمال
کریں

۳۔ تحصیل زبان کے لئے اُماوگی

اُماوگی بڑھانے کے طریقے اور اس کے لئے مناسب مشقیں ایسی مشقیں جن سے بچوں کے تجربات میں وسعت پیدا ہو اور انکی زبان اور معاشرتی تربیت ہو سکے۔ انہیں آزاد گفتگو پر اُماوہ کیا جائے ان کی قوت حافظہ کی تربیت ہو سکے۔ ان کے ہاتھ اور بازو بائیں سے دائیں اور دائیں سے بائیں مناسب حرکت کر سکیں

۴۔

تحصیل زبان میں سننے کی اہمیت۔ پڑھنے کی مہارت سے اس کا تعلق سننے کی مہارت کا جائزہ لینے کے طریقے۔ یا قوت سمجھ کی تربیت کے لئے مختلف مشقیں اور کھیل

۵۔

تحصیل زبان میں بول چال کی اہمیت۔ اردو بول چال کا اردو پڑھنے کی مہارت سے تعلق۔ اردو بول چال کی تربیت کے لئے مختلف مشقیں اور کھیل۔ بول چال میں کہانی اور مکالمے کی اہمیت۔ صحت لفظ اور لب و لہجہ کی طرف توجہ کی ضرورت۔ بے تکلف گفتگو اور ادبی زبان میں فرق

۶۔

تحصیل زبان میں پڑھنے کی اہمیت۔ پڑھنا سکھانے کے مختلف طریقے اور صحیح طریق کار۔ حروف کی شناخت۔ الفاظ کی شناخت۔ نئے الفاظ پڑھنے کی صلاحیت۔ پڑھنے کی اقسام۔ مطالعہ آواز خاموش قرائت تفریحی مطالعہ ان تینوں کے تقاضے اور تدریس کے طریقے پڑھنے میں تفہیم کی اہمیت۔ ذخیرہ الفاظ پڑھانے کے طریقے۔ لغت کا استعمال

اسکی اہمیت اور طریقہ پڑھنے میں یسماندگی اور سست روی کے اسباب
اور ان کا تدارک

بچوں کا ادب

پیش منظر بچوں کی کتابوں کا معیار۔ قرأت جانچنے کے طریقہ بچوں کے
ادب کے انتخاب کے اصول۔ وقت نامے میں خاص اوقات رائے
زائد مطالعہ کا پیش بچوں کے شوق قرأت کو جلا دینے کے طریقہ۔
پڑھنے میں جذبہ مسابقت کا ابھارنا

لکھنا

تحصیل زبان میں لکھنے کی اہمیت۔ لکھنا سکھانے کے طریقہ۔ لکھنے کا
دورات کا استعمال۔ انشا پر دانی کے مقاصد اور اس کے فروغ کے طریقہ۔
نوٹ لکھنے اور اس کے محاسن۔ خط نسخ کی مشق۔ اعلیٰ نویسی بچوں کے حوالہ
دستی کے طریقہ۔ اعلیٰ اصلاح کے طریقہ

انشا پر دانی

تحصیل زبان میں تحریری انشاء اور تقریری انشاء کی اہمیت۔ تحریری
انشاء اس کی تعریف اور اہمیت۔ انشا پر دانی کے مقاصد اس کے
فروغ کے طریقہ۔ اس کے موضوعات کا انتخاب۔ موضوعات کا زندگی
سے ربط۔ خط و کتابت اور روزمرہ زندگی میں کام آنے والی تحریریں
سے واقفیت دلانا مثلاً سیدات کراہے نامے، بیچ نامے، انعام
لکھنا۔ کہانی لکھنا۔ مطالعہ نگاری۔ بچوں میں جذبہ انشا پر دانی کی قیاس
میں جذبہ مسابقت پیدا کرنے کے طریقہ

تدریس قواعد

تخصیص زبان میں قواعد کی اہمیت۔ اس کی تدریس کے طریقے۔ قواعد کا
درسی کتاب سے ربط۔ قواعد کے مواد کا انتخاب۔ قواعد کے عملی اطلاق
اور اس کی مشق کی اہمیت
اردو کی تدریس کا باقی مضامین سے ربط

تخصیص زبان میں اس کی اہمیت۔ معاشرتی علوم۔ جہز سائنس اور اسلامیات
کے موضوعات پر آسان اردو کتابیں پڑھائی جائیں۔ ان کتابوں کو پڑھنے اور سمجھنے
کے لیے کوئی مخصوص مہارتیں درکار نہیں
سمعی بصری معاونات کا استعمال

تدریس زبان میں مختلف سمعی بصری معاونات کے استعمال کی اہمیت۔ غرضیہ
چارت۔ تصاویر۔ تعلیمی سیر فلم ٹیپ ریکارڈ۔ گرامی فون۔ ماڈل اور نقشہ جات وغیرہ
کے استعمال سے درسی اسباب کو کیونکر مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔ ایسی
معاونات جو دستی ہوں اور دیہات میں یا سانی دستیاب ہو سکی ہوں

پانچواں پارہ ... معاشرتی علوم و طریقہ تدریس

(حصہ اول)

پہلی سے پانچویں جماعت کے نصاب اور درسی کتب کا غائر مطالعہ

(حصہ ب)

معاشرتی علوم پر طے پانے کے مقاصد

۱۔ معاشرتی علوم کی نوعیت اور وسعت

(ا) معاشرتی علوم کا مطلب (ب) معاشرتی علوم

(ج) ضرورت اور اہمیت

۲۔ معاشرتی علوم پر طے پانے کے اغراض و مقاصد

(ا) شہریت کی تعلیم (ب) ثقافتی میراث کا استعمال

ج۔ پاکستان کے معاشرتی - اقتصادی اور سیاسی ڈھانچے کا ادراک

(د) بین الاقوامی سوچ کا فروغ

(ہ) نئی نوع انسان کے باہمی تعلقات استوار کرنے کے سلیقہ

۳۔ معاشرتی علوم کا نصاب

معاشرتی علوم کا دوسرے مضامین سے ارتباط

۴۔ معاشرتی علوم کی تدریس میں نئے رجحانات

۵۔ شہریت کی تعلیم پر خاص توجہ

- ب۔ بچوں کی ہمہ جہتی نشوونما کے مختلف مراحل پر تجربات
- ج۔ عملی تجربات کا اطلاق
- د۔ معاشرتی اور مقامی وسائل کا استعمال
- ہ۔ حالات حاضرہ کا استعمال
- ۴۔ تدریسی مواد کی تیاری اور استعمال
- مندرجہ ذیل چیزوں پر خصوصی توجہ دی جائے
- گلوب۔ نقشے۔ چارٹ۔ ماڈل اور اشیائے نمائش

چھٹا پرچہ ریاضی و تدریس ریاضی

(حصہ اول)

پہلی سے پانچویں جماعت کی کتب کا غار مطبعہ

(حصہ دوم)

طریق تدریس

۱۔ تشریحی و ابتدائی مدارج میں تدریس ریاضی کے غرض و مقاصد

۲۔ ابتدائی مدارج کے کتاب میں ریاضی کا مقام اور اس کی اہمیت

۳۔ ریاضی کے رجحان کا ارتقاء

۴۔ دور دورہ تبدیلی اور پیشوں کے ساتھ ریاضی کا باہمی تعلق

۵۔ یکصدی اور فیصدیوں کی مسائل اور ان کی درجہ بندی

۶۔ جدولہ کے ذریعہ پرچہ کے ذریعہ ان کے حاصل شدہ ریاضی کے تصورات

کی تشریح اور تفسیر

۷۔ تدریس کے تدریس کے معقرون مثالوں کی مدد سے تدریس ریاضی کے درجہ بندی

۱۔ مانتھی سواری طریقہ . منصوبی طریقہ

۲۔ انکشافی طریقہ

۳۔ تجرباتی طریقہ (ب)، استقرائی طریقہ (ج)، تحلیلی طریقہ

۴۔ اسباق :-
۵۔ استخراجی طریقہ (ب)، ترکیبی طریقہ (ج)، اعتقادی طریقہ

درجہ پڑھانے کی ضرورت ہے۔ یہ پڑھائی جہاں غنتوں اور
تدریس ریاضی میں درجہ ذیل ترکیب کی اہمیت اور کامیابی

اور تجبہتی سوالات

- ۱۔ زبانی کام۔ تحریری کام۔ عملی کام۔ عادی اور گھر کے پیکر کام
- ۲۔ تحریر اور مشق۔ رسم، خطیں اور مشاغل۔ اور چارٹ
- ۳۔ درسی کتاب۔ اور کثیر النسخاتی اساتذہ۔ تدریس ریاضی کا سامان
- ۴۔ ہندسہ آلات۔ ہر موقوفہ دستیاب ہونے والا موزوں سامان
- چارٹ۔ ماڈل۔ سلائیڈ۔ فیسلم۔ ریڈیو۔ ٹیلی ویژن

تشیار کی اس سہ ماہی اور بہداشت اول تا پنجم پیرکوس

میں شامل عنوانات پر مبنی اور عنوانات کی صورت میں۔ نیز تدریس اساتذہ کا مشق
اشارات سمجھنے کے لیے ہونا لیکن سستی منسوب بہ یہی ہیں انکی ذرا بات کو
جائزہ لینے کے لیے ہر فرد درجہ ذیل اقسام کے سوالات پوچھنے چاہئیں

- ۱۔ آپ درجہ ذیل عنوانات کا کیسے تعارف کرائیں گے
- ۲۔ آپ درجہ ذیل کا مقصد کیسے دیں گے
- ۳۔ آپ درجہ ذیل کو پکوں کے پیش کیسے با معنی بنائیں گے
- ۴۔ آپ درجہ ذیل عنوانات کا زندگی اور پیشوں کے ساتھ ربط کیسے قائم کریں گے
- ۵۔ آپ درجہ ذیل عنوانات کی تدریس میں کون کونسی ٹیلیس اور سرگرمیاں استعمال کریں گے

۶۔ آپ درجہ ذیل عنوانات کی تدریس میں کون سے معنی بصری معاونات استعمال کریں گے

۷۔ آپ درج ذیل عنوانات کی تدریس میں طلبہ کی سابقہ واقفیت کا کیسے جائزہ لیں گے

۸۔ آپ طلبہ سے درج ذیل معلومات کیسے اخذ کریں گے

۹۔ درج ذیل کے اعادہ کے لئے آپ سوالات کی ترتیب دیجئے

۱۔ مہارتیں تقویت - اخلاق اور طلبہ کی تفہیم

ب۔ طریق تدریس کا موثر ہونا

۱۰۔ مندرجہ بالا کے جائزہ کے لئے سوالات دیجئے

۱۱۔ آپ درج ذیل عنوانات کی تدریس کے بعد کس قسم کا گھر کا کام تجویز کریں گے

۱۲۔ آپ درج ذیل عنوانات کی تدریس میں کون کونسی ترکیبیں استعمال کریں گے

سائلوں پرچہ ... اسلامیات و طریقی تدریس

۱۔ راہنمائے معلم۔۔۔ پیرائے جماعت اول تا سوم کا بغور مطالعہ
(یہ راہنمائے معلم فوری طور پر تیار کرانی جائے)

۲۔ درسی کتب پیرائے جماعت چہارم و پنجم کا سمجھ کر پڑھنا

جماعت پنجم تک کے ممکنہ نصاب کو شامل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل مسائل
اور موضوعات پڑھائے جائیں گے

۳۔ عقائد۔۔۔ توحید و رسالت اور قیامت کی تفصیل اور وسعت اور ان
عقائد کا عملی و معاشرتی زندگی سے تعلق

۴۔ عبادات۔۔۔ ۱۔ طہارت کے آداب و شرائط۔ فرائض۔ سنن اور واجبات
ب۔ نماز کا اجتماعی اور معاشرتی زندگی میں مقام

ج۔ روزے کے آداب و مقاصد

د۔ زکوٰۃ کی حقیقت۔ اہمیت۔ نصاب۔ مدت کا تقسیم

مستحقین زکوٰۃ اور دیگر مہضارف

۵۔ حج۔ روحانی۔ اخلاقی اور ملی فائدے

۶۔ جہاد۔ ذہنی۔ جسمانی۔ اخلاقی اور روحانی تربیت

ہماری ملی ذمہ داری

۵۔ قرآن و حدیث

۱۔ شرح جامعہ - شمس الدین عظیمی

۲۔ سورہ لقمان (مجموع آیات)

۳۔ آخری پارہ کی آخری پندرہ سورتیں

۴۔ سورہ النساء آیت ۱۱۴ (اِنَّ اَوْحٰی اِلَیْكَ ... الف)

۵۔ سورہ غافر آیت ۶ (كَرِهُوا قَوْلَیَّ اِنْ هُوَ رِیْبٌ ... الف)

ب۔ حفظ قرآن

۱۔ آخری پارہ کی آخری دس سورتیں

ج۔ حدیث

سندھ ذیل میں احادیث (مستخرج من جامع)

۱۔ اَفْضَلُ الْاَسْمَاءِ الْحَبَّتُ فِي الدُّرِّ وَالْبَهْشُ فِي الدُّرِّ وَالْبَرْدُ اَوْدُ

۲۔ لَا تُزَيِّدَنَّكَ كِبَرُكَ حَتَّى تَكُونَ كَأَهْلِ بَيْتِ الْيَهُودِ وَالْإِسْلَامِ وَرَبِّكَ

وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ - و بخاری و مسلم

۳۔ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَتَلَّاهُ وَخَارَى

۴۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلَى عَدْرِكَ وَ اَعْرَاسِكَ وَ لَكِنْ يَنْظُرُ اِلَى قَلْبِكَ

وَأَعْمَالِكَ - مسلم

۵۔ مِفْتَاحُ الْحَقِّ الْعَصْرَةُ وَ مِفْتَاحُ الْبَصَرِ الْعَصْرَةُ - مسند احمد

۶۔ اِنَّ كُلَّ دِيْنٍ خَلَقَ الْاِنْسَانُ الْحَيَّ وَ اِنْ سَاحَى

۷۔ لَيْسَ شَيْءٌ اَدْنَى اِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ قَطْرَتُهُ وَ سَائِغَتَيْنِ خَشِيَتُهُ

اللّٰهُ وَ قَطْرَتُهُ دَمٌ قَطْرَتُهُ مِنْ سَبِيلِ سَبِيلِ تَرَاكِي

۸۔ اَيُّكُمْ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْشَأَ الْاِنْسَانَ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْعُطْبَ - مسند احمد

۹۔ طَلَبُ الرُّسُلِ الْخَلَائِفُ خَلِيفَةُ الْاَمَّةِ الْاُمِّيَّةِ - (شعب الایمان)

١٠. مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ (ترمذی)
١١. نَفْسٌ مِمَّا مَنَ لَمْ يُوَثِّرْ كِبِيرًا وَبِرَحْمَةِ سَفِيرًا (ابوداؤد)
١٢. مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ (بخاری مسلم)
١٣. كُلُّكُمْ رَايٌ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (مسلم علیہ)
١٤. لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (بخاری)
١٥. لَا يُرْضَى اللَّهُ مِنْ لَدُنْهِ عَبْدٌ أَنْشَأَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ
١٦. إِذَا كَادَ الْإِنْسَانُ أَنْ يُفْشَخَ عَمَلُهُ إِلَّا بِنُورٍ شَدِيدٍ صَدَقَ أَهْلُ بَيْتِهِ
- (وعلمه بفتح بيم او ولد صالح يدعوا له مسلم)
١٧. خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيهِ وَأَخَيْرُكُمْ لِأَهْلِيهِ (ابن ماجه)
١٨. كَعَمَلِهِ (الله على الشرائع والمشيى بخارى مسلم)
١٩. الْحَالِبُ مِنْ رَوْقٍ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ (ابن ماجه)
٢٠. أَرْبَعٌ مَنْ كُنْ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ
- مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ يَكُنَّ يَدًا عَمَّا إِذَا تُكِي
- خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا نَسِيَ نَسِيَ
- مسلم

۴۔ سیرت

۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی و مدنی زندگی
تبلیغ اسلام

خطبہ حجۃ الوداع

ب۔ اسوۂ حسنہ

۵۔ اخلاق

۱۔ مدرسے کے اندر (کتاب تحصیل علم، معلم، نظم و ضبط کے متعلق)
طالب علم کا طرز عمل اور ذمہ داری

ب۔ گھر بلوڑ زندگی کے آداب

والدین کا ادب، بہن بھائیوں کے حسن سلوک، صفائی اور ترتیب

ج۔ قومی اور معاشرتی آداب اور ذمہ داریاں، اوامر و نہی کی نگہداشت

د۔ ادارہ کی

۶۔ فلسفۂ تدریس

اسلامیات کا مفہوم، تدریس اسلامیات کے مقاصد

۱۔ انسان کے لئے مذہب کی ضرورت و اہمیت

۲۔ مسلمان کے لئے دین اسلام کی حیثیت و اہمیت

ج۔ تحصیل علم کی فضیلت، عالم اور اس کا ذریعہ

د۔ معلم کا منصب اور فرائض

۱۔ اسلامیات کا دوسرے مضامین سے ربط

طریقہ تائید تدریس و تدریسی تدابیر، تقریری طریقہ، قصہ گوئی کا طریقہ
منصوبی طریقہ، سیاحت کا طریقہ، عملی نمونے کی تدبیر، سمجھی بصری معاونات

نوش خوانی کے اوصاف - تدبیر - عمدہ نمونہ - اصلاح تلفظ
روانی - انفرادی و اجتماعی مشق - رموز اوقاف

عملی تربیت - طہارت - وضو
حسن قرأت کے مقابلے

پیرچہ سوالات میں
نمبروں کی تقسیم حسب ذیل ہوگی

۱۔ نفس مضمون : مسائل = 20

قرآن = 15

حدیث = 10

سیرت و اخلاق = 15

40 =

میزان = 100

ب۔ طریقہ تائید

آٹھواں باب ... جنرل سائنس

حصہ الف

پہلی سے پانچویں جماعت کے نصاب اور دہری کتب کا غائر مطالعہ

حصہ ب

طریقہ ٹائٹل تدریس

- ۱۔ سائنس کا مفہوم اس کی نوعیت اور مطالعہ کی وسعت
- ۲۔ سائنس میں مسلمان سائنس دانوں کا حصہ
(جابر بن حیان۔ ابو ذر یحییٰ اور ابن الحیثم)
- ۳۔ پرائمری سائنس میں تدریس سائنس کے مقاصد اور ان کا حصول
جنرل سائنس کے مقاصد کا حصول حذف
- ۴۔ سائنس کے کامیاب سبق کی خصوصیات اور عملی کام کی اہمیت
- ۵۔ مختلف طریقہ ٹائٹل تدریس سائنس ہر ایک کی خوبیاں اور خامیاں
 - ۱۔ تقریری و منطابراتی طریقہ (ب) حل مسائل کا طریقہ
 - ۲۔ منصوبہ بنی طریقہ (د) تفویضی طریقہ (س) انکشافی طریقہ
- ۶۔ سائنس کی مدد سے کسی دوسرے مہنامین سے ربط
- ۷۔ تحقیق و تجسس کا سائنسی طرز فکر (سائنسی طرز فکر کے اہم پہلو)
- ۸۔ تدریس سائنس میں درج ذیل سمعی بصری اعانات کا استعمال اور سائنسی مطالعہ کے بڑے تعلیمی سیر کا انتظام کیسے کیا جائے

۱۔ تختہ تحریر (ب)، گراف (ج) کے چارٹ اور تصاویر (ج)، ماڈل اور نقاشی
 د، فہم اور فہم سہریا (د)، سائنسی عجائب گھر (د)، تعلیمی سیر
 (د)، فلائین اور بلن بورڈ (د)، خود ساختہ اور گھر پر تیار کردہ سامان
 (د)، زیر تربیت اساتذہ کے سیکھے ہوئے اصولوں پر مبنی چھوٹے گھسٹ
 تیار کرنے میں مدد کرنا

۹۔ ۱۔ پیدائش اور کھڑکیا کو محفوظ کرنے کے طریقے

ب۔ پودوں کے انجم تیار کرنے کے طریقے

۱۰۔ مختلف سرگرمیاں جن سے پرائمری جماعتوں میں تدریس شمس کو موثر
 اور دلچسپ بنایا جاسکتا ہے

عملی کام۔ پہلی جماعت سے پانچویں جماعت کے نصاب پر مشتمل عملی کام

جسمانی تعلیم

جسمانی تعلیم کا مضمون ۱۰ نمبر کا ہو گا جبہیں ۴۰ نمبر کا ایک تحریری پرچہ ہو گا اور ۶۰ نمبر کا عملی کام ہو گا

تحریری پرچے کا نصاب

تعلیم جسمانی کی اہمیت اور دائرہ عمل - درست قامت کی اہمیت
کھڑے ہونے چلنے اور بیٹھنے کے درست انداز

ب۔ کھیل کے میدان کی اہمیت :۔ فٹ بال، کبڈی (لڑکوں کے لئے)
ڈبک ٹینس، والی ٹینس (لڑکیوں کے لئے)

تھیں کے میدان کی پیمائش اور ان کے لئے مناسب اقدامات

ج۔ چھوٹے رقبے کے کھیلوں کی اہمیت :۔ سامان کے ساتھ اور بغیر سامان
کے ان کھیلوں کی تنظیم درس ضمن میں کم سے کم دس کھیلیں ہوں

د۔ پانچ کھیلیں سامان کے ساتھ اور پانچ سامان کے بغیر ہوں
تعلیمی جہنا سٹک کی اہمیت اور تدریسی اشارات جن میں جماعت
کے مطابق یہ عنوانات شامل ہوں گے

متحرک کہانی - تشلی حرکات جسم کی بنیادی حرکات اور ان کا تسلسل
مثلاً دوڑنا، اچھلنا، توازن اور سسکی ماریا

۷۔ ایٹھلیٹکس کی اہمیت :۔ پرائمری مائرس میں اس کی تنظیم
۸۔ انسانی جسم میں نظام دوران خون اور نظام تنفس

عملی کام

و۔ تعلیمی جھباہ سٹک کی تدریس پر امتحان کے لئے تین اشارات تدریس تیار کئے جائیں گے (۳۰)

ب۔ ورزشیں پیرامٹری نصاب کے مطابق دوڑنا
توازن اور مٹی ٹاپے کی حرکات میں کم سے کم پانچ ورزشوں کا تسلسل

(۱۰)

ج۔ کھیلے۔ نصاب میں شامل کھیلوں میں مہارت۔ فٹ بال۔ گبڈی
(لڑکوں کے لئے) والی ٹینس اور ڈیک ٹینس (بچوں کے لئے)
(لڑکوں کے لئے)

د۔ ایسٹلیٹکس۔ ۵۰ گز، ۵۰ گز دوڑ، سٹارٹ دوڑنے کا
انداز اور اختتام۔ لمبی چھلانگ لگانا (کھڑے ہو کر یا دوڑ کر)
سافٹ بال۔ ٹینس بال پھینکنا

تیسرا باب :- فرسٹ ایڈر ہوم زسنگ، مکیمنگ، ٹیپو گریڈ
اور دیگر دفاع کی تربیت دوران سال متعلقہ اداروں
کے ذریعے دلائی جائے گی۔ ان میں کامیاب ہونا ہوگا ورنہ نتیجہ رد کیا
جائے گا

آرٹ و فنون عملی (طلبہ و طالبات کے لئے)

- ۱۔ پرائمری مدارس میں آرٹ کی اہمیت
- ۲۔ تعلیم میں آرٹ کے مقاصد
- ۳۔ سکول کے فنری پروگرام سے آرٹ کا ارتباط
- ۴۔ دوسرے مضامین سے رابطہ
- ۵۔ دستکاری پڑھانے کے مقاصد و تعلیم میں اس کا مقام
- ۶۔ دستکاری / فنون کے پچھلے ضروریہ و اشیاء
- ۷۔ آرٹ کے مشاغل کا افضاء
- ۸۔ ترتیب و تیاری اسباق
- ۹۔ کمر و جماعت میں نمائش کا انتظام
- ۱۰۔ اپنے مدرسے کی خصوصیات
- ۱۱۔ مختلف مشاغل کے طریقہ نمائش و تدریس
- ۱۲۔ نمبروں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہوگی
- تربیت کے دوران کیا ہوا کام
- عملی امتحان دو گھنٹے
- تجزیہ ای امتحان برائے آرٹ و فنون
- مہینہ

25 =

25 =

50 =

100

عملی مشاغل

پہلی سے پانچویں جماعت کے اگٹھ سالہ
فنون عملی کے نصاب پر مشتمل ہوگا مثلاً

- ۱۔ پیر واپسی سے کچھ ہونے والے
- ۲۔ لکھنے کے مختلف نمونے
- ۳۔ ڈیزائن کے عناصر اور اصول
- ۴۔ لٹی سے ابری بنانا اور انگریسی سحرنگ کرنا
- ۵۔ اظہاری ڈرائنگ اور تصویر کشی
- ۶۔ سنری سے نمونے چھاپنا
- ۷۔ کاغذ کی کٹائی اور چپائی (اظہاری کام)
- ۸۔ کاغذ کے نمونے کاٹ کر چھاپنا
- ۹۔ اور پھر کاڈ سے چھاپنا
- ۱۰۔ کائنات کی خاک آرائی
- ۱۱۔ ایک سڑکی چند سازی
- ۱۲۔ سوئی دھانگے کا کام - کشیدہ کاری
- ۱۳۔ کھلونے بنانا گودھی ہوئی مٹی کے کھلونے بنانا
- ۱۴۔ کھلونے بنانا گدگد کھلونے
- ۱۵۔ گھوڑے بنانا
- ۱۶۔ پتھر کا شئی
- ۱۷۔ چٹائی چسنگیر کرسی وغیرہ
- ۱۸۔ چٹائی بنانا
- ۱۹۔ بیگ و شیاو سے نمونہ بنانا
- ۲۰۔ دور سے دور رخسہ مثلاً
- ۲۱۔ ساکن - متحرک

دکلیتو لکھاب پی ٹی سی لکھال

اولے برفہ تلام لیس نہ پڑھ

- ۱۔ دکلیتو ژبے مختصر تاریخ
- ۲۔ دکلیتو ژبے خصوصیات
- ۳۔ دکلیتو ژبے سرکہ و شوق پیدا کو لو طریقے
- ۴۔ دکلیتو نظم و نشر، و بنو دلو مختلف طریقے اور بنیادی اصول
- ۵۔ دکلیتو (مروئے ژبے) پہ ذریعہ تعلیم کینی اہمیت
- ۶۔ دکلیتو لائبریری او وھئے اہمیت
- ۷۔ دکلیتو مشاعرے او ادبی قورے

دو کیمہ برفہ تلام لیس نہ پڑھ

- ۱۔ دکلیتو پنجم کتاب
- ۲۔ دکلیتو ژبے و موجودہ دور و لیکچر اور پیش رفتی گورو (۱۵)
- ۳۔ قواعد (۲۵)
- ۴۔ اسم فعل او حروف مختلف تسموئے
- ۵۔ جمع واحد او مذکر مؤنث
- ۶۔ الفاظ پہ فقر و کتب استعمال
- ۷۔ دکلیتو ژبے مختصر متلونه او محاورے